السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک شخص ظہر کی سنتیں ادا کرنے کے لئے مسجد میں داخل ہوالیکن جب اس نے اللہ اکبر کہا توجماعت کھڑی ہوگئی توکیا یہ شخص اپنی نماز کو توڑ دے یا اسے مکمل کرے ؟امید ہے اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب جماعت کھڑی ہوجائے اورکچھ لوگ تحیۃ المسجد یا سنت راتبہ پڑھ رہے ہوں تواس صورت میں ان کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ اپنی نماز کو توڑکر فرض نماز میں شامل ہوجایئں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کاارشاد ہے کہ :

«اذا اقیمت الصلاة فلا صلاة الا المکتوبة» (صحیح مسلم)

''جب جماعت کھڑی ہوجائے توپھر فرض نماز کے سوااور کوئی نماز نہیں ہوتی ۔''

بعض اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ وہ جلدی سے اپنی نماز کو پورا کرلیں اور توڑیں نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوٓا۟ أَعْمَـٰلَكُمْ ٣٣ ... سورة محمد

''مومنو!اللہ کی فرمانبرداری کرواور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرمانبرداری کرواوراپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔''

اورمذکورہ حدیث کوانہوں نے اس شخص پر محمول کیا ہے جوجماعت کھڑی ہونے کے بعد سنتیں وغیرہ شروع کرے لیکن پہلاقول ہی صحیح ہے کیونکہ حدیث مذکورہ دونوں حالتوں کے لئے عام ہے اور پھر کچھ اوراحادیث بھی وارد ہیں جو عموما پر دلالت کناں ہیں ۔ اور حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اسوقت ارشاد فرمائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کواس وقت نمازادا کرتے ہوئے دیکھاجب مؤذن نماز کے لئے اقامت کہہ رہاتھا ۔ رہی آیت کریمہ تووہ عام ہے ۔ اوریہ حدیث خاص ہے ۔ خاص سے عام کا حکم ختم ہوجاتا ہے ۔ اوریہ اس کے مخالف نہیں ہوتا ۔ جیسا کہ اصول فقہ اوراصول حدیث کی کتابوں سے اس کی تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے لیکن اگر جماعت کھڑی ہوگئی ہے اور آدمی نے دوسری رکعت کا رکوع بھی کرلیا ہے توپھر نماز مکمل کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نماز قریب الاختتام ہے اوراس کا رکعت سے بھی کم حصہ باقی ہے ۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر438

محدث فتویٰ